



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک آدمی جان بلوحہ کرداڑھی منڈوتا ہے لیسے آدمی کے پیچے نماز جائز ہے یا نہیں۔ محمد بشیر خان فتحگری

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰہُمَّ اسْأَلُكُمْ مُّغْفِرَةً لِّمَا تَعْلَمُونَ
وَمَا لَمْ تَعْلَمُوا

یہ شخص قاسن ہے اور فاسن کو قصد امام نہیں بناتا چاہیے آنحضرت فرماتے ہیں "اَهْلُواً نَّسْخَمْ خَيْرَكُمْ،، (دارقطنی بسنہ ضعیف 2 88) اگر وہ نماز پڑھا رہا تو اس کے پیچے نماز نہ ہوتی کافر کا خوف نہ ہوتا اس کے پیچے نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ اور اگر کوئی پڑھ لے تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

(محدث دلیل ج: 9 ش: 10، ربیع الآخر 1360ھ مئی 1941ء)

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبوري

جلد نمبر 1

صفہ نمبر 228

محمد فتویٰ